فکر اقبال رحمۃ اللہ علیہ
از
قلم اقبال رحمۃ اللہ علیہ
ضربِ اقبال رحمۃ اللہ علیہ
اور
قادیانی دجّال لعنۃ اللہ علیہ
شعبہ نشرواشاعت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ شاعرِ مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ﴾

اپنے بلند پایہ ملی افکار کی بناء پر ہمارے جدید حلقوں کا مرجع عقیدت ہیں ان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر لوگوں نے جس فراخ قلبی سے تحقیق و تفتیش کا معرکہ سر کیا ہے وہ ہمارے ماضی قریب کے کسی لیڈر کے حصہ میں نہیں آیا لیکن علامہ مرحوم کی زندگی کا ایک نمایاں پہلو جوان کے آخری دور حیات میں گویا ان کی زندگی کا واحد مشن بن گیا تھا مصلحت پسندوں نے اسے اجاگر کرنے سے پہلوتہی کی۔

اس کی وجہ غالباً یہ ہوگی کہ دیو بند کے ایک مرد قلندر (حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ) کے فیضان صحبت نے فطرت اقبالؒ کے اس پہلو کی مشاطگی کی تھی۔ حضرت مولانا کشمیریؒ کے سوز جگر نے اقبالؒ مرحوم کو قادیانیت کے خلاف شعلہ جوالہ بنادیا تھا۔ چنانچہ علامہ مرحوم جدید تعلیم یافتہ طبقے میں پہلے شخص تھے جن کو "فتنہ قادیانیت" کی سنگینی نے بے چین کر رکھا تھا۔ وہ اس فتنہ کو اسلام کے لئے مہلک اور وحدت ملت کے لئے مہیب خطرہ تصور کرتے تھے۔

ان کی تقریر و تحریر میں "قادیانی ٹولے" کو "غداران اسلام" اور "باغیان محمد ﷺ" کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ اس لئے کہ ان کے نزدیک اس فرقہ کے موقف کی ٹھیک ٹھیک تعبیر کے لئے اس سے زیادہ موزوں کوئی لفظ نہیں تھا نہ ہو سکتا تھا وہ اس فتنے کے استیصال کو سب سے بڑا ملی فرض سمجھتے تھے اور وہ ایک شفیق اور صاحب بصیرت سرجن کی طرح مضطرب تھے کہ اس "ناپاک ناسور" کو جسد ملت سے کاٹ پھینکا جائے ورنہ یہ ساری امت کو لے ڈوبے گا۔

افسوس ہے کہ اقبالؒ کے جانشینوں نے اقبالؒ کی "بانگ درا" پر گوش بر آواز ہونے کی ضرورت نہ سمجھی ورنہ اگر نقاش پاکستان کے انتباہ پر توجہ دی جاتی تو اقبال کے پاکستان کی تاریخ شہید ملت لیاقت علی خان کے قتل سے شروع ہو کر مشرقی پاکستان کے سقوط تک رونما ہونے والے واقعات سے یقیناً پاک ہوتی۔

☆ اسلام کی حد فاصل ☆

"اسلام لازماً ایک دینی جماعت ہے جس کی حدود مقرر ہیں یعنی وحدت الوہیت پر ایمان انبیاء علیہ السلام پر ایمان اور رسول کریم ﷺ کی ختم رسالت پر ایمان دراصل یہ آخری یقین ہی وہ حقیقت ہے جو مسلم اور غیر مسلم کے درمیان وجہ امتیاز ہے اور اس امر کے لئے فیصلہ کن ہے کہ فرد یا گروہ ملت اسلامیہ میں شامل ہے؟ یا نہیں

مثلاً برہمو خدا پر یقین رکھتے ہیں اور رسول کریم ﷺ کو خدا کا پیغمبر مانتے ہیں، لیکن انہیں ملت اسلامیہ میں شمار نہیں کیا جاسکتا کیونکہ قادیانیوں کی طرح وہ انبیاء کے ذریعے وحی کے تسلسل پر ایمان رکھتے ہیں اور رسول کریم ﷺ کی ختم نبوت کو نہیں مانتے جہاں تک مجھے معلوم ہے کوئی اسلامی فرقہ اس حد فاصل کو عبور کرنے کی جسارت نہیں کر سکا ایران میں بہائیوں نے ختم نبوت کے اصول کو صریحاً جھٹلایا لیکن ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ وہ الگ جماعت ہیں اور مسلمانوں میں شامل نہیں ہیں۔

مسلمان اسے اسلام کی وحدت کے لئے ایک خطرہ تصور کرے گا اور یہ اس لئے کہ اسلامی وحدت نبوت سے ہی استوار ہوتی ہے"

(حرف اقبال ص:122 مرتبہ لطیف احمد شیروانی)

☆ اسلام کی بنیاد ☆

"اسلام کا سیدھا سادا مذہب دو قضایا پر مبنی ہے، خدا ایک ہے اور محمد ﷺ اس سلسلہ انبیاء کے آخری نبی ہیں جو وقتاً فوقتاً ہر ملک اور ہر زمانے میں اس غرض سے مبعوث ہوتے تھے کہ نوع انسان کی رہنمائی صحیح طرز زندگی کی طرف کریں۔"
(حرف اقبال)

☆ ملحد دائرہ اسلام سے خارج ☆

"جن دو قضایا (عقیدوں) پر اسلام کی عمارت قائم ہے وہ اس قدر سادہ ہیں کہ ان میں الحاد ناممکن ہے، جس سے ملحد دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔"

(حرف اقبال)

☆ قادیانی خدمات کا صلہ ☆

علامہ اقبال مرحوم قادیانی تحریک کو انگریز کی آلہ کار تحریک سمجھتے تھے اس لئے انہوں نے انگریزی حکومت سے طنزاً فرمایا کہ !

"اگر کوئی گروہ (یعنی قادیانی) جو اصل جماعت کے نقطہ نظر سے باغی ہے' حکومت کے لئے مفید ہو تو حکومت اس کی "خدمات کا صلہ" دینے کی پوری طرح مجاز ہے' دوسری جماعتوں کو اس سے کوئی شکایت پیدا نہیں ہو سکتی لیکن یہ توقع رکھنی بے کار ہے کہ خود (مسلمانوں کی) جماعت ایسی قوتوں کو نظر انداز کر دے جو اس کے اجتماعی وجود کے لئے خطرہ ہیں۔"

(حرف اقبال ص:126)

☆ اسلام اور ملک دونوں کے غدار ☆

"میں اپنے ذہن میں اس امر کے متعلق کوئی شبہ نہیں پاتا کہ احمدی' اسلام اور ہندوستان دونوں کے غدار ہیں۔"

(اس وقت ہندوستان انگریزی سامراج کے زیر تسلط تھا اور قادیانی انگریزی سلطنت کی بقاء واستحکام کے لئے سر توڑ کوشش کر رہے تھے.....ناقل)

(پنڈت نہرو کے جواب میں: بحوالہ کچھ پرانے خطوط میں 293 ج 1 مرتبہ جواہر لال نہرو' مطبوعہ جامعہ لمیٹڈ دہلی (انڈیا) مترجمہ عبدالمجید الحریری ایم اے ایل ایل بی)

☆ قادیانیت اسلام کے لئے مہلک ☆

میرے نزدیک "بہائیت" قادیانیت سے زیادہ مخلص ہے کیونکہ وہ کھلے طور پر اسلام سے باغی ہے لیکن موخر الذکر (قادیانیت) اسلام کی چند نہایت اہم صورتوں کو ظاہری طور پر قائم رکھتی ہے لیکن باطنی طور پر اسلام کی روح اور مقاصد کے لئے مہلک ہے۔

(حرف اقبال ص:123)

قادیانی تلعب بالدین ☆

”حکومت کوموجودہ صورت حالات پر غور کرنا چاہئے اوراس معاملہ میں جوقومی وحدت کے لئے اشد اہم ہے عام مسلمانوں کی ذہنیت کا اندازہ لگانا چاہئے اگر کسی قوم کی وحدت خطرے میں ہو تو اس کے لئے اس کے سوا چارہ کارنہیں رہتا کہ وہ معاندانہ قوتوں کے خلاف مدافعت کرے۔سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مدافعت کا کیا طریقہ ہے؟اوروہ طریقہ یہی ہے کہ اصل جماعت جس شخص کوتلعب بالدین کرتے پائے اس کے دعاوی کوتحریر وتقریر کے ذریعہ جھٹلایا جائے پھر یہ کیا مناسب ہے کہ اصل جماعت کورواداری کی تلقین کی جائے حالانکہ اس کی وحدت خطرہ میں ہواور باغی گروہ کوتبلیغ کی پوری اجازت ہواگر چہ وہ تبلیغ جھوٹ اور دشنام سے لبریز ہو۔

(حرف اقبال ص:126)

☆ختم نبوت کے معنی ☆

”ختم نبوت کے معنی یہ ہیں کہ کوئی شخص بعد اسلام اگر یہ دعویٰ کرے کہ مجھ میں ہر دو اجزاء نبوت کے موجود ہیں۔یعنی یہ کہ مجھے الہام وغیرہ ہوتا ہے اور میری جماعت میں داخل نہ ہونے والا کافر ہے تو وہ شخص کاذب ہے اور واجب القتل، مسلیمہ کذاب کواسی بناء پر قتل کیا گیا۔حالانکہ جیسا طبری لکھتا ہے وہ حضور رسالت مآب ﷺ کی نبوت کا مصدق تھا اوراس کی اذان میں حضور رسالت مآب ﷺ کی نبوت کی تصدیق تھی“

(عکس تحریر علامہ اقبال بنام جناب نذیر نیازی صاحب مندرجہ انوار اقبال ص 44-45 مرتبہ جناب بشیر احمد صاحب ڈار شائع کردہ: اقبال اکادمی پاکستان، کراچی)

☆قادیانی حکمت عملی ☆

ان کا بنیادی اصولوں سے انکار، اپنی جماعت کا نیا نام (احمدی) مسلمانوں کی قیام نماز سے قطع تعلق، نکاح وغیرہ کے معاملات میں مسلمانوں سے بائیکاٹ اوران سب سے بڑھ کر یہ اعلان کہ دنیائے اسلام کافر ہے یہ تمام امور قادیانوں کی علیحدگی پر دال ہیں بلکہ واقعہ یہ ہے کہ وہ اسلام سے اس سے کہیں دور ہیں جتنے سکھ ہندوؤں سے، کیونکہ سکھ، ہندوؤں سے باہمی شادیاں کرتے ہیں اگر چہ وہ ہندو مندروں میں پوجا نہیں کرتے اس امر کو سمجھنے کے لئے کسی خاص ذہانت یا غور وفکر کی ضرورت نہیں ہے کہ جب قادیانی مذہبی اور معاشرتی معاملات میں علیحدگی کی پالیسی اختیار کرتے ہیں پھر وہ سیاسی طور پر مسلمانوں میں شامل رہنے کے لئے کیوں مضطرب ہیں۔

(حرف اقبال ص:137-138)

☆قادیانیت اسلامی وحدت کے لئے خطرہ ☆

”مسلمان ان تحریکوں کے معاملہ میں زیادہ حساس ہے جواس کی وحدت کے لئے خطرناک ہیں چنانچہ ہر ایسی مذہبی جماعت جوتاریخی طور پر اسلام سے وابستہ ہولیکن اپنی بناء نئی نبوت پر رکھے اور بزعم خود اپنے الہامات پر اعتقاد نہ رکھنے والے تمام مسلمانوں کو کافر سمجھے (کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں......

(بیان مرزا محمود احمد، خلیفہ قادیان مندرجہ آئینہ صداقت ص 35)

☆ قادیانی جرم ☆

”قرآن کریم کے بعد نبوت ووحی کا دعویٰ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین ہے یہ ایک ایسا جرم ہے جس کو کبھی معاف نہیں کیا جاسکتا ختمیت کی دیوار میں سوراخ کرنا دینیات کے تمام نظام کو درہم برہم کر دینے کے مترادف ہے قادیانی فرقہ کا وجود عالم اسلام، عقائد اسلام، شرافت انبیاء، خاتمیت محمد ﷺ اور کاملیت قرآن کے لئے قطعاً مضر ومنافی ہے۔“

☆ قادیانی گستاخ ☆

(ذاتی طور پر میں اس تحریک سے اس وقت بیزار ہوا جب ایک نئی نبوت، بانی اسلام ﷺ کی نبوت سے اعلیٰ تر نبوت کا دعویٰ کیا گیا اور تمام مسلمانوں کو کافر قرار دیا گیا بعد میں یہ بیزاری بغاوت کی حد تک پہنچ گئی جب میں نے تحریک کے ایک رکن کو اپنے کانوں سے آنحضرت ﷺ کے متعلق نازیبا کلمات کہتے سنا (اور یہ قادیانیوں کی روزمرہ عادت ہے......ناقل) درخت جڑ سے نہیں پھل سے پہچانا جاتا ہے) (حرف اقبال 131-132) ﴿ ماخوذ از فتنہ قادیانیت اور پیغام اقبالؒ مولفہ شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانویؒ ﴾

مفکر پاکستان نے درست فرمایا تھا!

غدار کون؟ دہشتگرد کون؟

پنڈی بھٹیاں میں راء کا قادیانی ایجنٹ گرفتار، اسلحہ برآمد

گرفتار ہونے والوں میں مبشر احمد، ذوالفقار اور ذکاء اللہ شامل ہیں، مبشر کا بھارتی بہنوئی بھی قادیانی ہے

پنڈی بھٹیاں (نمائندہ خبریں) رسول پور تارڑ سے بھارتی ایجنسی را کا قادیانی ایجنٹ دو ساتھیوں سمیت گرفتار کرلیا گیا۔ ان کے قبضہ سے دو ہینڈ گرنیڈ اور دو کلاشنکوفیں برآمد ہوئیں۔ ایس پی پنڈی بھٹیاں عمران محمود نے گذشتہ روز پریس کانفرنس میں بتایا کہ ایک خفیہ اطلاع پر انہوں نے پولیس کی نفری کے ساتھ رسول پور تارڑ میں چھاپہ مار کر قادیانی مبشر احمد کو اس کے دو ساتھیوں ذوالفقار اور ذکاء اللہ سمیت گرفتار کرلیا۔ انہوں نے بتایا کہ قادیانی مبشر احمد کی بہن گوگی کی شادی گذشتہ دنوں بھارت میں قادیانی حبیب احمد سے ہوئی تھی جو را کا ایجنٹ ہے۔ اس نے مبشر احمد سے رابطہ قائم کر رکھا تھا۔ گرنیڈ بم اس نے آٹھ سال سے بوری میں چھپا رکھے تھے اور گرفتاری سے بچنے کیلئے کلاشنکوفوں کو اپنے دوستوں ذوالفقار، ذکاء اللہ کے پاس رکھا ہوا تھا۔ مبشر احمد اپنے بہنوئی حبیب احمد کو معلومات فراہم کرتا تھا۔ انہوں نے بتایا مبشر کا والد بشارت اور خاندان کے دیگر افراد فرار ہو گئے ہیں۔ مبشر احمد نے دوران تفتیش را کا ایجنٹ ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ ایس پی نے بتایا پندرہ روز تک ہم دہشت گردوں کے نیٹ ورک کا پتہ چلالیں گے۔

(بتاریخ ۱۵ ستمبر ۲۰۰۴ء روزنامہ ”خبریں“ لاہور)

☆ صلواعلیہ والہ ☆ صلواعلیہ والہ ☆ صلواعلیہ والہ ☆ صلواعلیہ والہ ☆ صلواعلیہ والہ ☆ صلواعلیہ والہ ☆ صلواعلیہ والہ ☆

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

☆ صلواعلیہ والہ ☆ صلواعلیہ والہ ☆ صلواعلیہ والہ ☆ صلواعلیہ والہ ☆ صلواعلیہ والہ ☆ صلواعلیہ والہ ☆ صلواعلیہ والہ ☆

شفاعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذریعہ

☆ پوری دنیا میں قادیانیت کا تعاقب ☆ قادیانیوں کو دعوت اسلام

☆ سینکڑوں مبلغین کے ذریعہ قادیانی سرگرمیوں کا سد باب ☆ قادیانیت سے تائب ہونے والے مسلمانوں کی نگہداشت

☆ سینکڑوں مساجد و مدارس کے ذریعہ مبلغین کی تیاری ☆ دفاتر ختم نبوت، دارالتصنیف اور لائبریریوں کا قیام

☆ عدالتوں میں قادیانیت کے متعلق مقدمات کی پیروی ☆ مختلف زبانوں میں لاکھوں روپے کے لٹریچر کی مفت تقسیم

☆ ماہنامہ لولاک اور ہفت روزہ ختم نبوت کے ذریعہ قادیانیت کا قلمی پوسٹ مارٹم

☆ انٹرنیٹ کے ذریعے سارے عالم میں عقیدہ ختم نبوت کی سربلندی اور تحفظ ناموس رسالت کا اہتمام

سارے عالم میں عقیدہ ختم نبوت کی سربلندی اور تحفظ ناموس رسالت اور فتنہ قادیانیت کے استیصال کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ساتھ دیجئے

www.khatm-e-nubuwwat.com

برائے رابطہ

☆ مرکزی دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان ☆

+92-061-4514122 / 4583486 +92-061-4542277

اور سیز دفتر 35- سٹاک ویل گرین لندن SW9,9HZ لندن

+ 44- 0207-737- 8199

اسلام آباد 1159/B سیکٹر جی سکس 1-3 گلی نمبر 49
+92-051-2829186

کراچی مسجد باب الرحمت ٹرسٹ پرانی نمائش M.A. جناح روڈ
+92-021-2780337

لاہور مسجد عائشہ 4 حسین سٹریٹ مسلم ٹاؤن لاہور
+92-042-5862404

پشاور مسجد قاسم علی خان قصہ خوانی پشاور
+92 - 091 - 2212839 , 5272767

کوئٹہ آرٹ سکول روڈ کوئٹہ
+92-081-2841995

ameer@khatm-e-nubuwwat.com